۲۲۱ / ۱۰۱

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:......

ایک مدرسہ میں استادوں نے موبائل فون پر پابندی لگائی ہوئی ہے اور وہ پابندی اتنی سخت ہے کہا گیا ہے کہ: "اگر کسی طالب علم سے موبائل مل جائے تو اسے واپس نہ دیا جائے گا یہاں تک کہ سال مکمل ہوجائے۔" پوچھنا یہ ہے کہ

(۱)......اگر وہ موبائل سال کے آخر تک خراب ہوجائے تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟ حالانکہ طالب علم نے کئی بار موبائل کا مطالبہ کیا ہے۔

(۲)......اس موبائل کی اساتذہ کے پاس موجودگی امانت ہوگی یا اس کی کوئی اور حیثیت ہوگی؟

(۳)......اگر موبائل وارنٹی میں ہو تو سال کے آخر تک اس کی مالیت میں بہت کمی واقع ہوجائے گی۔ مثلاً اگر موجودہ مالیت پانچ ہزار ہو تو سال کے آخر تک اس کی مالیت تین ہزار رہ جائے گی۔ اس نقصان کا ذمہ دار کون ہوگا؟

فقط آپ کا تابعدار

الجواب

انتظامیہ اور اساتذہ کے بار بار اعلانات کے باوجود موبائل کا استعمال ترک نہ کرنا اور اسے گھر نہ پہنچانا ایسا جرم ہے کہ اس پر ایک مدت تک اسے ضبط کرنے کی شرعاً گنجائش ہے۔ اسکی دلیل مالی جرمانہ میں قاضی ابو یوسفؒ کا قول ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ضبط کردہ جرمانے والا مال کچھ عرصہ بعد واپس کردیا جائے۔

قال فی الفتح وعن ابی یوسفؒ یجوز التعزیر للسلطان بأخذ المال، وعندهما وباقی الائمة لایجوز......افاد فی البزازیة ان معنی التعزیر باخذ المال علی القول به امساک شئ من ماله عنه مدة لینزجر ثم یعیده الحاکم لا ان یاخذه الحاکم لنفسه او لبیت المال (شامیہ، جلد۳، صفحہ۱۷۸)

انتظامیہ کے استعمال کے بغیر خراب ہوجائے (جبکہ یہ نادر ہے) یا اسکی مالیت میں فرق آجائے تو اس کی ذمہ داری مجرم طالب علم پر ہے۔ انتظامیہ پر نہیں؛ کیونکہ انتظامیہ کا یہ عمل گویا باذنِ شرع ہے۔...........فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح

بندہ محمد اسحاق غفر اللہ لہٗ

مفتی جامعہ خیر المدارس ملتان

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ

رئیس دارالافتاء خیر المدارس ملتان

۱۴۳۲/۵/۱۴ھ